واڈیا مووی ٹون کا پیش کردہ

پنجاب میل

جان کاؤس

اداکاران

[illegible]

[illegible]

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

کیپٹن کشور کے گانے

بمبلہ

ں مِلا کے میرا دِل چُرا کے ۔ نگاہیں بچا کے ۔ کہاں چلے ہو جی
دِل کو چرائے وہ پیار نہیں مانگتا
دیکھو مسٹر ہمیں انتظار نہیں مانگتا
باتیں کرے بِکّی ، ہیں تیرے ٹکّے
نہ مُسکرا کے ۔ کہاں چلے ہو جی — آنکھیں مِلا کے...

ہم تم کو بلتا تو کہتا ہیلو ہیلو
تم کبھی نہیں بولا ۔ میڈم دِل میں رہ لو ۔ رہ لو
او جناب عالی ۔ ہیں تیری بھولی بھالی
دِل دُکھا کے ، کہاں چلے ہو جی — آنکھیں مِلا کے...

ہم تم پہ مرتا ، تم ہم پہ کیوں نہیں مرتا
دور کو بِلّی کرتا ہے ، محبت نہیں کرتا
شادی کو ہیں ریڈی ، ریڈی ہے میرا ڈیڈی
ادُم دبا کے ، کہاں چلے ہو جی — آنکھیں مِلا کے...

گانا نمبر ۲

بتائیں بتاؤں چاچا جی محبوبہ میری کیسی ہے
ل ٹماٹر آنکھیں کشمش ناک چقندر جیسی ہے
ل محبت کی نہیں گانٹھ پتھر جیسی ہے یہ دل
پیار کی آگ جلانے میں میرا ہوا ہے بُرا حال

درد محبت بُری بلا ہے او چاچا

مرزاجی:۔ پھر بھی اس میں بڑا مزا ہے او بیٹا جی
کس گلی میں تم نے نیچے اپنے دل کے آشیانے
یہ درد خریدا کیسے واللہ ہم بھی تو جانے

سرشن:۔ قیمت کا کچھ نہیں پتہ ہے او چاچا جی

مرزا:۔ بُری طرح سے تو پھنسا ہے او بیٹا جی

سرشن:۔ میں گیا تھا سبزی منڈی وہاں مل گئی ایک حسینہ
گر گیا نظریں ملتے ہی سب دھنیا اور پودینہ
دل میرا اب تک وہیں پڑا ہے او چاچا جی

مرزا:۔ بُری طرح سے.....
دل کے بادام اور پستے، ملتے نہیں بھائی سستے
اس راہ میں لیلیٰ مجنوں رہ گئے جوتے گھستے

سرشن:۔ قربان جاؤں سچ کہا ہے او چاچا جی

مرزا:۔ بُری طرح سے....

سرشن:۔ اس کی زلفیں نرم نرم سی جیسے ہوں سویاں
مولی جیسی گوری گردن، ککڑی جیسی بتیاں
ٹماٹر جیسی اس کی ادا ہے او چاچا جی
دھک دھک دل دھڑک رہا ہے او چا

مرزا:۔ دودھ کا برتن اُبل رہا ہے او بیٹا جی

ٹن ٹن:۔ اجی، میں نے بھی عشق کیا تھا لیکن

مرزا:۔ لیکن کیا؟

ٹن ٹن :۔ ہم نے بھی عشق کیا تھا اور کھایا ایسا گھاٹا
چکی میں پس گیا ہائے میرے ارمانوں کا آٹا
منّنہ :۔ تب سے بنے بچاری ہو گئی ہے دُبلی پتلی ایسی
گال ہے پیں گو بھی اور کمر ہے کدّو جیسی
بجڑ کو بھینس بنا دیا ہے اوچا چا جی
مرشیا :۔ عشق کرے تو بُڈھا بن جائے نہ کرے تو بھوپلا
کورس :۔ بھوپلا بھوپلا
فرقت کا بھرتہ کھا کھا کے منہ ہو گیا ہے پوپلا۔ پوپلا
مرشیا :۔ پھر بھی مجھ کو نہیں گلا ہے اوچا چا جی
مرزا :۔ کالے پانی کی سزا ہے اوبٹیا جی
مرشیا :۔ فرقت کا چولہا جلتا ہے دل کے باورچی خانے میں
اوچا چا میرا جواب نہیں غم کے پکوان پکانے میں
آہوں کی آگ جلاتا ہوں۔ فرقت کی کھیر پکاتا ہوں
اشکوں کی چائے پلاتا ہوں، ہیرے کے چنے چباتا ہوں
اُلفت کے مسافر خانے میں اوچا چا میرا جواب نہیں
غم کے پکوان پکانے میں
دردِ محبت بُری بلا ہے اوچا چا جی

گانا نمبر ۳

گیتا رائے
دیکھو جی دل نہ توڑو، نہیں تو میں رو دوں گی
چھوڑو جی یہ ضد چھوڑو، نہیں تو میں رو دوں گی
دیکھو جی دیکھئے فیشن کا زمانہ ہے

مَیں تو نئی میرا زیور سب پرانا ہے
نکلس منگا دو جی ۔ پوکٹ گھڑوا دو جی
ٹک ٹک کرے جو گھڑی چھوٹی سی وہ دِلا دو جی
گہنوں سے مجھ کو سجا دو نہیں تو مَیں ۔۔۔
دُنیا دکھا دو ساری ہوائی جہاز سے
ہاتھوں میں چھتری لئے اُتروں گی ناز سے
لنڈن میں گھوموں گی پیرس میں جھوموں گی
روس کے لال پھولوں کو مَیں چوموں گی
جلدی سے ٹکٹ منگا دو ۔ نہیں تو مَیں ۔۔۔۔
باغ ہو بنگلا ہو ۔ امریکن موٹر کار ہو ۔ اونچی سوسائٹی میں میرا انتظار ہو
نغمے سناؤں گی جادو جگاؤں گی
اپنے اشاروں پہ مَیں سب کو نچاؤں گی
لیس کر کے مجھ کو سجا دو ۔ نہیں تو مَیں ۔۔۔

گانا نمبر ۲

شنتی :۔ گیت وفا کے گاتے چلو، پیار کی دُنیا بساتے چلو
پیادت :۔ ہو کے دیوانہ جھومے زمانہ، ایسے ترانے سناتے چلو
کورس :۔ سُن سُن کے ترانہ ۔ یہ ترانہ ۔ جھوم جھوم جھومے زمانہ یہ زمانہ
ہا ہا ہا ۔ ہو ہو ہو ۔۔۔۔
زندگی ہے ایک سفر، رکھنا سدا منزل پہ نظر
ساتھ نہ چھوٹے، آس نہ ٹوٹے
پریت کی ریت نبھاتے چلو، گیت وفا کے گاتے چلو

چھائی رہے غم کی گھٹا۔ چلتی رہے بے درد ہوا
آنے دو طوفان، ہو نہ پریشان۔ شمع دِلوں میں جلاتے چلو
گانا نمبر ۵

اے بے وفا۔ اے بے وفا۔ یہ تو بتا کیا ہے میری خطا
نظریں ملا کے۔ اُلفت جتا کے۔ اپنا بنا کے دغا کیوں دیا
بن کے پرایا۔ مجھ کو مٹایا۔ دِل کو جلایا یہ کیا ہے کیا
کس بات کا بدلہ لیا۔ یہ تو بتا
تیرے لئے ہم تڑپیں گے ہر دم
ترستی نگاہیں دیکھیں گی راہیں
بھر بھر کے آہیں کہیں گے یہ ہم، جو کچھ کیا، اچھا کیا
غم کا فسانہ تم نے نہ جانا، چھوڑا زمانہ تیرے ہی لئے
ٹوٹے ہیں سارے سپنے ہمارے، یوں بے سہارے کوئی کیا جئے
کیوں کر دیا بے آسرا۔ یہ تو بتا
گانا نمبر ۶
بدل جائے دُنیا نہ بدلیں گے ہم، تمہاری قسم
تمہارے ہیں جب تک کہ دم میں ہے دم۔ تمہاری قسم
یہ مانا ہے مشکل محبت کی راہیں
اگر ڈال دیں تم نے بانہوں میں بانہیں
خوشی سے اُٹھائیں گے ہر اک ستم۔ تمہاری قسم
کہو نام اُلفت کا بدنام کیوں ہے۔ ہماری وفاؤں پہ الزام کیوں ہے
بتاؤ تو ہو گا تمہارا کرم۔ تمہاری قسم

جہاں تک جہاں کے نظارے رہیں گے
تمہارے رہے ہیں تمہارے رہیں گے
نہ ڈویں گے اُلفت میں اپنے قدم، تمہاری قسم
گانا ختم

روپ مالا:- ای ای ای او راجا۔ آنکھوں میں تو سما جا
دل سے دل ملا جا۔ پھر دُنیا اپنی ہے
کورس:- ای ای ای او راجا
روپ مالا:- نظریں ہیں پیاری نیا۔ مجھ کو مبارک پیار نیا
سماں ہے سہانا۔ جیا نہ جلانا
تجھ کو قسم ہے راجا پاس میرے آجا
کورس:- ای ای ای او راجا
روپ مالا:- رات سے دن کا میل نہیں، پیار نبھانا کھیل نہیں
چھوڑ دی بہانا، ہنسے گا زمانہ
اچھا ہے یہ موقع راجا اپنا بنا جا
کورس:- ای ای ای او راجا
روپ مالا:- چل گیا جادو پیار ہوا۔ نظریں جھکیں اقرار ہوا
دل ہے نذرانہ۔ اسے نہ جلانا
چوری چوری پیار کیا، پردہ اُٹھا جا
کورس:- ای ای ای او راجا
آنکھوں میں تو سما جا

ختم شد